کمیٹی میں جمع کروائی جانے والی رقم پر زکوٰۃ کا حکم

مجیب: محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-425

تاریخ اجراء:02محرم الحرام1443ھ/01اگست2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے کمیٹی ڈالی ہو، جس میں وہ ہر مہینے رقم دیتا ہے اور ایک مقررہ وقت پر وہ کمیٹی نکلے گی، تو جو رقم کمیٹی میں جمع ہو رہی ہے، کیا اس پر زکوٰۃ ہو گی؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر یہ شخص کمیٹی میں جمع کرائی گئی رقم کے علاوہ پہلے سے صاحب نصاب ہے یا پہلے سے صاحب نصاب نہیں لیکن جتنی رقم کمیٹی میں جمع کروادی ہے وہ رقم نصاب جتنی ہے یا دوسرے مال کے ساتھ مل کر نصاب تک پہنچ جاتی ہے تو نصاب پر سال پورا ہونے و دیگر شرائط کے پائے جانے کی صورت میں زکوٰۃ فرض ہو جائے گی اور سال بَسال واجب ہوتی رہے گی۔

امام اہلسنت، اعلیٰ حضرت، الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا جو پیسہ بینک یا ڈاکخانے میں جمع ہو کیا اس پر زکوٰۃ ہوتی ہے؟ اس کے جواب میں آپ فرماتے ہیں: ”روپیہ کہیں جمع ہو کسی کے پاس امانت ہو، مطلقاً اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ141، مطبوعہ رضافاونڈیشن، لاہور)

کمیٹی میں دی ہوئی رقم چونکہ قرض ہوتی ہے لہذا اس رقم پر زکوٰۃ واجب الاداء اُس وقت ہے جب تمام رقم وصول ہو جائے یا کم از کم نصاب کے پانچویں کے برابر وصول ہو جائے۔ تمام رقم وصول ہونے کی صورت میں گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ کا حساب لگا کر تمام رقم کی زکوٰۃ ادا کرنی ہو گی اور نصاب کا پانچواں حصہ وصول ہونے پر اسی قدر کی زکوٰۃ لازم ہو گی۔

بہارِ شریعت میں ہے: ”دَینِ قوی کی زکاۃ بحالتِ دَین ہی سال بہ سال واجب ہوتی رہے گی، مگر واجب الادا اُس وقت ہے جب پانچواں حصہ نصاب کا وصول ہو جائے، مگر جتنا وصول ہوا اتنے ہی کی واجب الادا ہے یعنی چالیس درم

وصول ہونے سے ایک درم دیناواجب ہو گا اور اسّی(80) وصول ہوئے تو دو، وعلیٰ ہذا القیاس۔“ (بہارِ شریعت، حصہ5، صفحہ906، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net